سوال

(170) صلوۃ التسبیح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کیا یہ دعا نوافل جیسے تراویح یا تہجد میں سجود اور رکوع میں پڑھنی چاہیے ۔؟ اگر ہاں تو کتنی بار پڑھیں اور اسکا کیا طریقہ ہونا چاہیے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صلوۃ التسبیح کی نماز کے بارے بعض روایات میں ہمیں یہ دعا ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کو ملتی ہے یعنی ۴ رکعات میں ۳۰۰ مرتبہ اور ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ یہ تسبیح مکمل کی جائے گی۔ یہ روایت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور سنن الترمذی اور سنن ابی داؤد میں ہے ۔

لیکن یہ واضح رہے کہ صلوۃ التسبیح کی اس روایت کو بعض اہل علم مثلاً امام احمد بن حنبل، امام ابن تیمیہ، شیخ صالح العثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے ضعیف قرار دیتے ہیں اور اسی وجہ سے اس نماز کو بھی دین میں ثابت نہیں سمجھتے ہیں۔

جبکہ اہل علم کی ایک جماعت نے صلوۃ التسبیح کی روایت کو قابل احتجاج قرار دیا ہے، ان اہل علم میں امام دارقطنی، خطیب بغدادی، امام حاکم، امام سیوطی، حافظ ابن حجر اور علامہ البانی رحمہم اللہ وغیرہ شامل ہیں لہذا ان اہل علم کے نزدیک یہ نماز ثابت ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ